از

جماپور احمد آباد

حضرت اقدس صدر مفتی صاحب دامت برکاتہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

براہ کرم درج ذیل مسئلہ کے بارے تفصیلی جواب ارسال فرمائیں۔

کہ مساجد کے نام اسماء حسنی سے رکھنا کیسا ہے جیسا کہ (مسجد رحمن)(مسجد ستار)(مسجد سلام) (مسجد وہاب) وغیرہ۔

دعاؤں کا طلبگار

۲۳ محرم الحرام

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر مسجد کا نام اسماء حسنیٰ پر رکھا جائے تو یہ جائز ہے، البتہ اس کے تلفظ کے لیے مندرجہ ذیل میں سے کوئی طریقہ اختیار کرنا چاہیے:-

(۱) مسجد الرحمٰن، مسجد الستار، مسجد السلام وغیرہ۔

(۲) مسجدِ رحمٰن، مسجدِ ستار، مسجدِ سلام وغیرہ، یعنی لفظِ مسجد کے حرفِ دال کے زیر کے ساتھ تاکہ اسماء حسنیٰ کی طرف اضافت قائم ہو جائے لیکن اضافت کے بغیر، یعنی حرف دال کے زیر کے بغیر تلفظ کرنا درست نہیں۔

(۳) مسجدِ رحمانیہ، مسجدِ ستاریہ وغیرہ تاکہ اسماء حسنیٰ کی طرف نسبت قائم ہو جائے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ [الجن : ۱۸]

ترجمہ: تمام مسجدیں اللہ کی ہیں۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ أعلم بالصواب

سفیان بن یعقوب

سفیان بن یعقوب عفا اللہ عنہما

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳ صفر ۱۴۳۳ھ

۱۸ جنوری ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
۲۳-۲-۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۴ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ

نائب مفتی دار العلوم کراچی

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۴۱۳/۵۲
مورخہ ۲۴-۲-۱۴۳۳ھ
۱۹-۱-۲۰۱۲

الجواب صحیح
[illegible]
۲۴-۲-۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۴-۲-۱۴۳۳ھ